9063 ـ اگر بیوی خاوند کے ساتھ گھر میں نماز باجماعت ادا کرے تو وہ کیا وہ آمین بلند آواز سے کہے گی ؟

سوال

کیا عورتیں اپنے خاوندوں کے ساتھ گھر میں نماز ادا کرنے کی صورت میں آمین پست آواز میں کہینگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہر نماز کے لیے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آمین کہنا سنت ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالى" المجموع " میں کہتے ہیں:

ہر نمازی کے لیے سورۃ فاتحہ کی قرآت سے فارغ ہونے کے بعد آمین کہنا سنت ہے، چاہے وہ امام ہو یا مقتدی، یا اکیلا، عورت ہو یا مرد یا بچہ، کھڑا ہو یا بیٹھا ہوا، یا لیٹا ہوا (یعنی عذر کی بنا پر) نفلی نماز ادا کر رہا ہو یا فرضی، سری نماز ہو یا جھری، ہمارے اصحاب کے ہاں اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے " اھـ

دیکھیں: المجموع للنووی (3 / 371).

دوم:

جب عورت اجنبی مردوں کے ساتھ ہو تو اسے آواز بلند کرنے کی ممانعت ہے، اسی لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے امام کو متنبہ کرنے کے لیے عورتوں کو سبحان اللہ کہنے سے منع فرمایا، بلکہ وہ تالی بجا کر امام کو متنبہ کرینگی.

سھل بن سعد الساعدی رضی اللہ تعالى عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے مابین صلح کروانے گئے اور نماز کا وقت ہو گیا چنانچہ مؤذن ابو بکر رضی اللہ تعالى عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائینگے تو میں اقامت کہوں، انہوں فرمایا جی ہاں، چنانچہ ابو بکر رضی اللہ تعالى عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھانے لگے، دوران نماز ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور آکر صفوں کو چیرتے

ہوئے اگلی صف میں کھڑے ہو گئے، تو لوگ تالیاں بجانے لگے اور ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے التفات نہ کیا، اورجب لوگ تالیاں زیادہ بجانے لگے تو ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ نے مڑ کر دیکھا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ نظر آئے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ ہی رہو، ابو بکر رضی اللہ تعالی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم پر ہاتھ اٹھا کر اللہ کی حمد و ثنا بیان کی، اور پھر پیچھے ہٹ کر صف میں کھڑے ہو گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی.

جب نماز سے فارغ ہوئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اے ابو بکر جب میں نے تجھے حکم دیا کہ اپنی جگہ پر ہی رہو تو تمہیں کس چیز نے ایسا کرنے سے منع کیا ؟

تو انہوں نے عرض کیا: ابن ابو قحافہ کے لائق نہیں کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے ہو کر نماز پڑھائے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" کیا ہے کہ میں نے تمہیں دیکھا کہ تم نے تالیاں کثرت سے بجانی شروع کردیں، جسے اپنی نماز میں کوئی شك یا تردد ہو تو وہ سبحان اللہ کہے، کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کی طرف متوجہ ہوا جائیگا، تالی تو عورتوں کے لیے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (652) صحیح مسلم حدیث نمبر (421).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

عورتوں کو سبحان اللہ کہنے سے اس لیے منع کیا گیا کہ انہیں نماز میں مطلقا آواز پست رکھنے کا حکم ہے، کیونکہ اس سے فتنے کا ڈر ہے، اور مردوں کو تالي بجانے سے اس لیے منع کیا گیا ہے کہ یہ عورتوں کا کام ہے. اھ

دیکھیں: فتح الباری (3 / 77).

یہ ممانعت اس وقت ہے جب عورت کے لیے مرد اجنبی ہوں، لیکن عورتوں کی جماعت یا پھر عورت کے محرم مردوں کی موجودگی میں بلند آواز سے قرآت اور آمین کہنے میں کوئی حرج نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اور ۔ عورت ۔ جھری نماز میں قرآت جھری کرے گی، اور اگر وہاں مرد ہوں تو وہ قرآت جھری نہیں کرے گی، لیکن اگر

اس کے محرم مرد ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں. اهـ

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ (3 / 38).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اور رہی عورت تو ہمارے اکثر اصحاب کا کہنا ہے کہ:

اگر تو وہ اکیلی نماز ادا کر رہی ہو، یا پھر عورتوں کے ساتھ یا اپنے مردوں کی موجودگی میں تو قرآت جھری کرے گی، چاہے وہ عورتوں کے ساتھ نماز ادا کرے یا اکیلی.

اور اگر کسی اجنبی مرد کی موجودگی میں نماز ادا کرے تو وہ قرآت سری کرے گی... اور یہی مذھب ہے ....

قاضی ابو طیب کہتے ہیں: اور تکبیر میں آواز بلند اور پست کرنے کا حکم قرآت والا حکم ہی ہے . اهـ

دیکھیں: المجموع للنووی (3 / 390).

اور آمین سری یا جھری کہنے کا حکم بھی قرآت والا حکم ہی ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اور جن نمازوں میں قرآت جھری کی جاتی ہے ان میں امام اور مقتدی کے لیے یہ ـ آمین ـ بلند آواز سے کہنا مسنون ہے، اور جن میں قرآت سری ہوتی ہے ان میں آمین بھی سری ہی گی. اهـ

دیکھیں: المغنی لابن قدامۃ (2 / 162).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی" المجموع " میں کہتے ہیں:

اگر سری نماز ہو تو قرآت کے تابع ہونے کی بنا پر امام اور دوسرے آمین بھی سری کہینگے، اور اگر نماز جھری ہو اور قرآت جھری کی جائے تو مقتدی کے لیے بغیر کسی اختلاف کے آمین بلند آواز سے کہنا مستحب ہے. اهـ

دیکھیں: المجموع للنووی (3 / 371).

خلاصہ یہ ہوا کہ:

عورت کے لیے نماز میں بلند آواز سے قرآت کرنا اور آمین کہنا جائز ہے، لیکن اگر وہ کسی اجنبی مرد کی موجودگی

میں نماز ادا کر رہی ہو تو پھر پست آواز میں کرے گی.

واللہ اعلم .